توڑ رہی ہے وہاں مسلمانوں کی اپنے دین سے دوری کا بھی بہت عمل دخل ہے۔ اگر مسلمان اسلام کے ساتھ مخلص ہو جائیں اور اتحاد کر لیں تو جدید ترین ہتھیاروں سے مسلح دشمن کے دانت بھی کھٹے کر سکتے ہیں' لیکن اس نہج پر سوچنے کی بجائے مسلمان حکمران حقیقی دہشت گردوں کے ظالمانہ اقدام کی تصویب کرتے ہوئے نظر آتے ہیں' تاکہ وہ خود ظالم دہشت گردوں کے ظلم سے بچ سکیں۔ افغانستان کی اینٹ سے اینٹ بجا دی گئی۔ اس بستے رستے آزاد ملک پر آگ برسا کر خون کی ہولی کھیلنے میں مسلمانوں نے ظالم دہشت گردوں کے ساتھ بھرپور تعاون کیا۔ اگلا نشانہ عراق کو بنایا گیا تو مسلمان حکمران چپ سادھے رہے۔ ظالم ہے کہ وہ ایک ایک کر کے مسلمان ممالک کو تہس نہس کر کے اُن کے وسائل پر قبضہ جمائے چلا جا رہا ہے اور اس کا یہ عمل کہیں رکتا نظر نہیں آتا۔

مصنف نے پوری دل سوزی کے ساتھ اُمت مسلمہ کے اتحاد کو وقت کی ضرورت قرار دیا ہے' ورنہ دہشت گردی کے اس سیلاب سے کوئی بھی اسلامی ملک نہیں بچ سکے گا۔

© rasailojaraid.com

(۲)

نام جریدہ : اردو سائنس میگزین (سہ ماہی)

مدیر اعلیٰ : خالد اقبال یاسر

قیمت فی شمارہ: 20 روپے سالانہ چندہ: 80 روپے

ملنے کا پتہ : اردو سائنس بورڈ' 299۔ اپر مال' لاہور

اردو سائنس بورڈ وفاقی وزارت تعلیم' حکومت پاکستان کا ایک ادارہ ہے جو وطن عزیز میں سائنسی علوم کو اردو زبان میں فروغ دینے کے لیے کوشاں ہے۔ بورڈ کے کام کی اہمیت کا اندازہ اس بات سے لگایا جا سکتا ہے کہ آج جو قوم سائنسی علوم میں آگے بڑھنے میں غفلت سے کام لے' وہ اقوامِ عالم کے درمیان عزت و وقار کے ساتھ زندہ نہیں رہ سکتی۔ ترقی یافتہ ممالک کی صف میں کھڑا ہونے کے لیے سائنسی علوم میں ترقی ایک اہم ضرورت ہے۔ چونکہ آج سائنسی علوم میں یورپ اور امریکہ سب سے آگے ہیں اور وہاں سے حاصل ہونے والی بیشتر سائنسی معلومات انگریزی میں ہیں لہٰذا دیگر زبانوں والی قومیں اُن سے خاطر خواہ استفادہ نہیں کر سکتیں۔ چنانچہ ضرورت اس امر کی ہے کہ جہاں انگریزی زبان میں مہارت حاصل کی جائے وہاں اپنی قومی زبان کو بھی اس قابل بنایا جائے کہ وہ جدید سائنسی علوم کی نشرو

© rasailojaraid.com

اشاعت اور ترویج کی اہل ہو جائے۔

اگرچہ اردو زبان دنیا کی چند قابل ذکر اور اہم زبانوں میں سے ہے تاہم اس کو سائنسی علوم وفنون کی توضیح وتشریح کے قابل بنانا ابھی باقی ہے۔ اردو سائنس بورڈ کا قیام اسی مقصد کے حصول کی طرف ایک قدم کے طور پر عمل میں لایا گیا تھا۔ یہ بورڈ اپنی منزل کی طرف رواں دواں ہے اور گزشتہ ۴۲ سال کے دوران ۶۵۰ سے زائد کتابیں شائع کر چکا ہے۔

''اردو سائنس میگزین'' اسی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ اس رسالہ کو نہ صرف سائنس بلکہ اس سے متعلقہ دوسرے موضوعات پر بھی ماہر مضمون نگاروں کا تعاون حاصل ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں شائع ہونے والی تحریریں معلومات افزا ہونے کے ساتھ ساتھ اعلیٰ معیار کی حامل بھی ہوتی ہیں۔ کچھ عنوانات جریدے کی ہر اشاعت میں شامل ہوتے ہیں۔ مثلاً سائنسی اطلاعات، دریافتوں اور تحقیق کے تازہ ترین نتائج کو ''اخبارِ سائنس'' کے تحت یکجا کر دیا جاتا ہے۔ اسی طرح اردو سائنس بورڈ کی سرگرمیوں کی رپورٹ بھی ایک مستقل سلسلہ ہے۔ کسی معروف مسلم سائنس دان کے حالات اور کارناموں پر ایک مفصل تحریر بھی ہر شمارے کا حصہ ہوتی ہے۔ زیر نظر شمارہ اپریل تا جون ۲۰۰۵ء کی سہ ماہی کا ہے۔ اس میں بنو موسیٰ کی زندگی اور علمی خدمات کا ذکر ہے۔ ''یونان کا سفرنامہ'' پڑھ کر یوں محسوس ہوتا ہے کہ جیسے آپ خود وہاں موجود ہوں۔ ''اکیسویں صدی کے اکیس طبی معجزات'' ایک نہایت معلوماتی تحریر ہے۔ ذیابیطس، جسے خاموش قاتل کا نام دیا گیا ہے، کی علامات اور اقسام عام فہم انداز میں بیان کی گئی ہیں۔ ان تمام مضامین پر مستزاد جو چیز موجودہ شمارے کو ایک خاص نمبر کا درجہ دیتی ہے، وہ سونامی کی تباہ کاریوں کے بارے میں پندرہ صفحات پر مشتمل خصوصی تحریر اور اس کے ساتھ آٹھ رنگین صفحات کا ''سونامی البم'' ہے۔

''اردو سائنس میگزین'' کا ٹائٹل دیدہ زیب ہے۔ سائنسی معلومات کا یہ بیش بہا خزانہ نہ صرف طلبہ واساتذہ کے لیے خصوصی اہمیت کا حامل ہے بلکہ اس میں عام آدمی کے لیے بھی دلچسپی کا سامان موجود ہے! ○○

قرآن حکیم کی مقدس آیات اور احادیث آپ کی دینی معلومات میں اضافے اور تبلیغ کے لیے شائع کی جاتی ہیں۔ ان کا احترام آپ پر فرض ہے۔ لہٰذا جن صفحات پر یہ آیات واحادیث درج ہیں ان کو صحیح اسلامی طریقے کے مطابق بے حرمتی سے محفوظ رکھیں۔

© rasailojaraid.com